تبصرہ کتب

محمد رمضان یوسف سلفی
فیصل آباد

کتاب کا نام: تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء

مصنف: جناب ملک عبدالرشید عراقی

تقدیم: پروفیسر عبدالجبار شاکر صاحب

صفحات: 416

قیمت: 220 خوبصورت جلد عمدہ طباعت

ناشر و ملنے کا پتہ: کتاب سرائے فرسٹ فلور الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون 042-7320318

برصغیر پاک و ہند میں اہلحدیث کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ خود اسلام۔ اس خطہ ارض میں اوائل اسلام ہی میں صحابہؓ و تابعینؒ آن وارد ہوئے تھے۔ ان لوگوں نے یہاں کتاب و سنت کی تعلیم کو عام کیا اور صحیح معنوں میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی۔ یہ لوگ آگے چل کر اصحاب الحدیث اور ''اہل الحدیث'' کے نام سے جانے اور پہچانے گئے۔ بلاشبہ اس دھرتی پر جماعت اہلحدیث کا احسان عظیم ہے کہ ان لوگوں نے اسلام کی وسیع تر اشاعت میں اس سر زمین پر وہ کارنامے سرانجام دیئے کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔ اسے ایک المیہ سے تعبیر کرنا چاہیے کہ ہم نے اپنے اسلاف کے علمی کارناموں کو احاطہ تحریر میں لانے سے ہمیشہ پہلو تہی اختیار کی۔ ایسے میں اللہ رب العزت عظیم مصنف و مورخ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ اور محترم ملک عبدالرشید عراقی صاحب کو اجر عظیم سے نوازے اور صحت و سلامتی سے رکھے کہ انہوں نے برصغیر کے علماء اہلحدیث پر اتنا کچھ لکھ دیا ہے کہ سابقہ تمام کسر نکال دی ہے اور ہنوز یہ مبارک سلسلہ جاری ہے۔ الحمدللہ

محترم ملک عبدالرشید عراقی صاحب گوجرانوالہ کی تحصیل وزیر آباد کے نواحی قصبے سوہدرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سوہدرہ وہ مردم خیز قصبہ ہے کہ اس میں بڑے بڑے نامور سپوت پیدا ہوئے ہیں۔ عراقی صاحب شروع دن سے ہی سیر و سوانح کا اچھا ذوق رکھتے ہیں اب تلک انہوں نے 40 کے قریب کتب تصنیف و تالیف کی ہیں۔ ان میں 20 سے اوپر کتب علمائے اہلحدیث کے حالات و واقعات اور ان کے علمی کارناموں پر مشتمل ہیں۔ پیش نگاہ کتاب بھی اسی سلسلہ ذہب کی کڑی ہے۔

یہ کتاب اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں تیرہ اہلحدیث خاندانوں جو اصل میں علماء کے گھرانے ہیں ان کے حالات اور تعارف لکھا گیا ہے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، غزنوی خاندان، روپڑی خاندان، عمرپوری خاندان شیخ الکل میاں نذیر حسین محدث دہلوی کا خاندان لکھوی خاندان، مولانا محمد سعید محدث بنارسی کا خاندان، مولانا فیض اللہ بھوجیانی کا خاندان، علوی خاندان، سوہدرہ، قصوری خاندان، یزدانی خاندان، کیلانی خاندان اور بنارسی خاندان کے علاوہ 71 علماء کے حالات زندگی تحریر میں لائے گئے ہیں۔

عراقی صاحب نے اس کتاب میں بیسوں کتب سے معلومات اخذ کر کے برصغیر میں اہلحدیث جماعت کی فکری، علمی تفسیری، حدیثی، تدریسی، تصنیفی، روحانی اور سیاسی خدمات کو اجاگر کیا ہے۔ گزشتہ ادوار کی اڑھائی سو سالہ تاریخ اہلحدیث کا یہ خوبصورت نقش ہے۔ عراقی صاحب نے علماء کے حالات بیان کرتے وقت اختصار کے ساتھ مستند معلومات اور نادر واقعات کو ضبط تحریر میں لانے کی سعی کی ہے۔ کتاب کا دیباچہ محترم پروفیسر عبدالجبار شاکر صاحب نے لکھا ہے اور اس میں تذکرہ نویسوں کا تذکرہ اس خوبصورتی سے کیا ہے کہ اس خطہ میں اہلحدیث جماعت کے کارناموں کو سمجھنے کیلئے اس دیباچے کا پڑھنا ضروری ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ شاکر صاحب کے دیباچے نے ''تذکرۃ النبلاء'' کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

آخر میں چند گزارشات عراقی صاحب کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اول یہ کہ کتاب میں جابجا سنین کی غلطیاں پائی گئی ہیں ان کی درستی ضروری ہے۔ کیوں کہ یہی فاش غلطیاں اکثر تاریخ کے بگاڑ کا باعث بنتی ہیں

جہاں دیگر اہلحدیث خاندانوں کا تذکرہ ہے وہیں خاندان مولانا عبدالوہاب محدث دہلویؒ خاندان، حافظ محمد عبداللہ بڈھیمالوی، راشدی خاندان پیر آف جھنڈا، مولانا محمد اسماعیل سلفی کا خاندان، مولانا عبدالتواب ملتانی کا خاندان، مولانا محمد جوناگڑھی کا خاندان وغیرہ پر بھی علیحدہ سے لکھنا چاہیے تھا۔ ان خاندانوں کے کسی ایک عالم دین کا تذکرہ وہ بھی مختصر عجیب لگا۔

جن علماء کے حالات پہلے کسی کتاب میں آ گئے ہیں ان پر اس کتاب میں دوبارہ عجب لگتا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان فروگزاشتوں کی تلافی کر دی جائے گی۔

بہرحال یہ کتاب تاریخ اہلحدیث کا ایک تابناک باب اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے اس کا مطالعہ ہر اس شخص کیلئے مفید ہے جو تاریخ سے دلچسپی رکھتا ہے۔ امید ہے کہ محترم عراقی صاحب آئندہ بھی اسی طرح کی معیاری کتب تصنیف کر کے ہمیں اوراق پارینہ سے آشنا ہونے کا موقعہ دیں گے۔ کتاب سرائے لاہور کی طرف سے اس قدر عمدہ